نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ

دارالعلوم حقانیہ اور موتمر المصنفین کی نئی کاوشیں

الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ کا شعبہ تصنیف وتالیف موتمر المصنفین دن دگنی رات چوگنی ترقی کی منازل طے کررہا ہے، اور ہرسال کئی علمی، تحقیقی اور اصلاحی مطبوعات منظر عام پر آتی رہتی ہیں۔امسال بھی تین اہم کتب شائع ہوئیں جس میں ''فتاویٰ حقانیہ'' اور ''دعواتِ حق'' پہلے شائع ہوچکی تھیں مگر اس بار جدید تخریج، حواشی اور نئے اضافوں کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ پہلی بار شائع ہوئے جبکہ ''دارالعلوم حقانیہ اور ردِقادیانیت'' انتہائی اہم موضوع پر ایک وقیع کتاب ہے۔مذکورہ تینوں کتابوں کی اہمیت کے پیش نظر حضرت والد ماجد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے تاثرات کو ادارتی صفحات میں پیش کیا جارہا ہے۔(راشد الحق سمیع)

---

(۱) فتاویٰ حقانیہ (۶ جلدیں)

بحمدللہ تعالیٰ دارالعلوم حقانیہ کے علمی وقعت اور قبولیت خداوندی کی بناء پر اس کے دارالافتاء سے لکھے ہوئے فتاویٰ کو بھی علمی عدالتی اور عوامی حلقوں میں سند اعتماد وقبول حاصل ہے، جس کے نتیجے میں دارالعلوم کے مرتب اور شائع کردہ فتاویٰ حقانیہ کو بے پناہ قبولیت حاصل ہوئی۔اس کے دو درجن کے لگ بھگ ایڈیشن نکل چکے ہیں، افغانستان اور قبائلی علاقوں کے لئے اس مجموعے کا ترجمہ پشتو اور ایران سمیت سنٹرل ایشیاء کی ریاستوں کیلئے اس کا فارسی ترجمہ بھی قبولیت عام حاصل کرچکا ہے۔

دارالعلوم سے شائع کردہ چھ جلدوں میں اس کا مجموعہ اس وقت خوشنویسوں کے ہاتھوں کا لکھا ہوا تھا کیونکہ کمپیوٹر سے کمپوزنگ کا رواج عام نہیں تھا، اب تک اُسی کتابت پر مبنی ایڈیشن نکلتے رہے، مگر اس وقت کمپوزنگ کی اہمیت مسلمہ ہے، ڈیجیٹل لائبریریوں میں اس کے استعمال اور حفاظت کی بہت سی ضرورتیں تقاضا کررہی تھیں کہ اسے کمپیوٹر سے کمپوز کرکے شائع کیا جائے جسے بحمدللہ پیش نظر ایڈیشن کی صورت میں پورا کیا جارہا ہے، احکام ومسائل کے حوالے کسی حد تک ہر فتوی میں دیئے گئے تھے، مگر اب ہر مسئلہ کے لئے دو سے زیادہ حوالہ بڑھا دیئے گئے ہیں، جہاں ضروری تھا وہاں عربی عبارات کا اردو ترجمہ بھی